سوال

منکرات وبرائی پر مشتمل شادی تقریب میں شریک ہونا

جواب

الحمد للہ

1 برائی اور منکرات مثلا گانا بجانا اور موسیقی یا فحش کلمات پر مشتمل شادی بیاہ کی تقریبات میں شریک ہونا جائز نہیں، اور اس طرح کا فساد لوگوں کے درمیان پھیلانا مباح نہیں اور لوگوں کے لیے اس کو روکنے اور ختم کرنے سے رک جانا صحیح نہیں، بلکہ ضرور منع کیا جائے

2 اس طرح کی تقریبات میں شریک نہ ہونا قطع رحمی شمار نہیں ہوتی، بلکہ یہ تو اپنے آپ کو برائی کا مشاہدہ اور موسیقی سننے سے محفوظ رکھنا ہے، اور رشتہ داروں اور اقرباء کو یہ ضرور بتانا چاہیے کہ اگر وہ اس طرح کی خرافات اور منکرات نہ ہوں تو وہ تقریب میں ضرور شریک ہوگا

3 اگر مدعو کو علم ہو کہ اس تقریب میں برائی اور منکرات پائی جائینگی اور وہ انہیں روکنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اس کے لیے اس تقریب میں شریک ہونا جائز نہیں

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب اسے کسی ایسی تقریب اور ولیمہ میں دعوت دی جائے جس میں معصیت ونافرمانی ہو مثلا شراب نوشی اور گانا بجانا پایا جائے اور اس کے لیے اس برائی کو روکنا اور ختم کرنا ممکن ہو تو اس کا اس تقریب میں جانا اور اس برائی سے روکنا لازم ہے؛ کیونکہ اس طرح وہ دو فرض ادا کریگا ایک تو اپنے مسلمان بھائی کی دعوت کو قبول کریگا، اور دوسرا برائی کو ختم کریگا

لیکن اگر وہ اس کو نہیں روک سکتا تو وہاں نہ جائے، اور اگر اسے اس تقریب میں جا کر معصیت وبرائی کا علم ہو تو وہ اس سے روکے، اور اگر روک نہیں سکتا تو وہاں سے واپس آجائے، امام شافعی نے بھی ایسا ہی کہا ہے" انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامۃ (214/7).

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

" اگر شادی کی تقریبات برائی و معصیت مثلا مرد و عورت کے اختلاط اور گانے بجانے اور رقص وغیرہ سے خالی ہوں یا پھر اگر وہاں جائیں اور جا کر اس برائی کو روک دیں تو پھر وہاں اس خوشی میں شامل ہونا جائز ہے، بلکہ اگر وہاں کوئی برائی ہو جس کو ختم کرنے پر آپ قادر ہوں تو وہاں آپ کا جانا واجب ہو جاتا ہے

لیکن اگر تقریبات میں ایسی برائی ہو جس کو آپ روک نہیں سکتے تو آپ کے لیے وہاں جانا حرام ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا عمومی فرمان ہے :

اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے، اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتے رہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب (اس طرح) پھنس نہ جائے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی الانعام (70).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی مذاق بنائیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے لقمان (6).

گانے بجانے اور موسیقی کی مذمت میں وارد شدہ احادیث بہت ہیں " انتہی

ماخوذ از : فتاوی المراۃ المسلمۃ جمع وترتیب محمد المسند (92).

واللہ اعلم.